علمی اور فکری اعتبار سے سخت جمود اور انحطاط و تنزل کا دور تھا، مدارس کی کثرت تھی لیکن ہمارے زمانے کے مدارس کی طرح درس کا طریقہ فن کے بجائے کتاب تھا، متون کے حفظ پر زور دیا جاتا تھا، تالیفات کی بھرمار تھی لیکن ان کا دائرہ تحشیہ، تذییل، تلخیص اور تشریح و توشیح تک محدود تھا، علما میں جدال اور مناظرہ کا عام رواج تھا، سماج اوہام و اباطیل کا شکار تھا، سیاسی اعتبار سے طوائف الملوکی عام تھی۔ کتاب کے باب اول میں "ابن کثیر کا زمانہ" کے زیر عنوان ان حالات کی تصویر کشی کی گئی ہے، آخر میں معہود اشاریوں کے علاوہ چند دلچسپ فہرستوں میں یہ بتایا گیا ہے کہ کن کن متون کو کتنے لوگوں نے حفظ کیا تھا، غرض کتاب بڑی معلومات افزا اور علماء کے مطالعہ کے لائق ہے۔

انگریزی ترجمۂ ترجمان القرآن - ج ۳ - از ڈاکٹر سید عبد اللطیف مرحوم ضخامت ۵۱۰ صفحات، ٹائپ بہتر، قیمت مجلد -/۵۵ پتہ ڈاکٹر سید عبد اللطیف ٹرسٹ شادی خانہ بلنگ کاٹھی - حیدر آباد دکن۔

ڈاکٹر سید عبد اللطیف صاحب مرحوم انگریزی زبان کے نامور ادیب، اسلامیات کے فاضل اور صاحب ذوق و شوق مسلمان تھے۔ قرآن مجید سے عشق رکھتے تھے، چنانچہ آپ نے قرآن مجید کا انگریزی میں ترجمہ بھی کیا تھا جو ارباب علم میں بہت مقبول ہوا، مولانا ابو الکلام آزاد کے ساتھ غیر معمولی عقیدت و ارادت اور کتاب کی اہمیت کے باعث [illegible] سورۂ توبہ سے سورۂ المومنون تک سترہ سورتوں کے ترجمہ و تفسیر پر مشتمل ہے [illegible] میں چلے جانے کے باوجود اب تک شائع نہ ہو سکی تھی۔ آخر ڈاکٹر صاحب کے چند شاگردوں اور [illegible] نے خود اس جلد کی طباعت و اشاعت کے اخراجات کا ذمہ لیا اور یہ کچھ عرصہ قبل [illegible] ہو گیا ہے، جو ترجمان القرآن اور ڈاکٹر صاحب کے انگریزی ترجمہ کی [illegible] واقف ہیں وہ جانتے ہیں [illegible] اسلامی [illegible] قرآن کی [illegible]

[illegible]